اسلام سوال و جواب

نگران اعلی:
شیخ محمد صالح المنجد

22179 ـ مطلقہ بیوی کی بہن سے شادی

سوال

کیا کسی شخص کے لیے پہلی بیوی کی بہن سے شادی کرنا جائز ہے ، جبکہ پہلی کی عدت ختم ہوچکی ہو چاہے پہلی بیوی زندہ ہی ہو ؟
اس لیے کہ منع تو دونوں بہنوں کوایک نکاح میں جمع کرنا ہے اوروہ ابھی تک زندہ ہے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں سابقہ بیوی کی بہن سے شادی کرنا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ سابقہ بیوی کی عدت گزر چکی ہو ، اس کی دلیل اللہ تعالی کا مندرجہ ذیل فرمان ہے :

اوریہ کہ تم دوبہنوں کو جمع کرو النساء (23) ۔

عبیدہ سلمی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ :

صحابہ کرام کا کسی بھی چيز میں اس طرح اجماع نہیں جس طرح کہ ظہر سے قبل چار (رکعتوں) اوربہن کی عدت میں دوسری بہن سے شادی نہیں کی جاسکتی میں اجماع پایا جاتا ہے ۔

تونہی زوجیت کے ثبوت میں جمع کرنے سے ہے ، لیکن اب جبکہ سابقہ بیوی کی عدت ختم ہوچکی ہے تواس سے طلاق کی وجہ سے تعلق ختم ہوچکا ہے ، لھذا اس سے شادی کرنے میں کوئي مانع نہیں ۔

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی (7 / 68- 69) ۔

واللہ اعلم .